میرا انتخاب

انہی کے نام سے قلب ونظر میں پھول کھلتے ہیں

فضائیں سب مہکتی ہیں سفر میں پھول کھلتے ہیں
ترے نقش قدم سے رہگذر میں پھول کھلتے ہیں
جو پلکوں پر مزین ہوں تری یادوں سے وابستہ
وہ آنسو تو نہیں شہر نظر میں پھول کھلتے ہیں
کسی لفظ زمانہ میں کہاں کوئی مہک ممکن
تری مدحت سے لفظوں کے اثر میں پھول کھلتے ہیں
وہ شہر قلب کیسا جو تری خوشبو سے بیگانہ
تری چاہت کے ورنہ بحر و بر میں پھول کھلتے ہیں
انہی کی جلوہ گاہی سے بدن میں روشنی طاہر
انہی کے نام سے قلب ونظر میں پھول کھلتے ہیں

(انتخاب: مریم کبیر)

Who Will Do It?

By: Amina Ashraf

There are four people named every body, somebody, anybody and nobody.

There was an important job to be done and every body was asked to do it.

Everybody was sure that somebody would do it. Anybody could have done it but nobody did it.

Somebody got angry about that because it was everybody's job.

Everybody thought that anybody could do it but nobody realized that everybody wouldnot do it. It ended up that everybody blammed somebody when nobody did what anybody could have done.

پانی

وہ سیل تھا کہ گھروں میں بھی بھر گیا پانی
لگی جو پیاس تو جانے کدھر گیا پانی
یہ زندگی ہے یا چشمہ کوئی ظلم زدہ
بڑھائے ہاتھ تو نیچے اتر گیا پانی
نہ رہ سکیں گے تعفن سے اس کے اہل فراز
اگر نشیبوں میں جاکر ٹھہر گیا پانی
کسی سے کوئی توقع فضول ہے عارفؔ
کہ اب زمانے کی آنکھوں کا مرگیا پانی

(ریحانہ ملک۔ رینالہ خورد)

حیات طیبہ حضور نبی اکرم ﷺ

۲۲ اپریل ۵۷۱ء۔ ولادت باسعادت (میلاد النبیؐ)

تقریباً! ایک ہفتہ بعد۔ دائی حلیمہ سعدیہؓ کی آغوش رضاعت میں

۵ سال کی عمر میں۔ پھر آغوش مادر

۶ سال کی عمر میں۔ والدہ ماجدہ کا انتقال

۷ سال کی عمر میں۔ دادا عبدالمطلب کی وفات

۱۲ سال کی عمر میں۔ شام کا پہلا تجارتی سفر

۲۵ سال کی عمر میں۔ حضرت خدیجہؓ سے نکاح

۳۰ سال کی عمر میں۔ قوم کی طرف سے الامین کا خطاب

۳۵ سال کی عمر میں۔ تمام قبائل کی طرف سے حکم (ثالث) حضرت علیؓ المرتضٰی کی کفالت

۳۷ سال کی عمر میں۔ غار حرا میں خلوت اور عبادت و تفکر

۴۰ سال کی عمر میں۔ نزول وحی

۳ نبویؐ ۴۳ سال کی عمر میں۔ چالیس مرد و زن کا قبول اسلام

۵ نبویؐ ۴۵ سال کی عمر میں۔ حبشہ کی طرف ہجرت کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم

۶ نبوی۔ ۴۶ سال کی عمر میں۔ حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کا قبول اسلام

۷ نبویؐ۔ ۴۷ سال کی عمر میں۔ کفار مکہ کی طرف سے بائیکاٹ اور شعب ابی طالب میں محصور ہونا

۱۰ نبویؐ۔ ۵۰ سال کی عمر میں۔ معاشرتی مقاطعہ (بائیکاٹ) کا خاتمہ، چچا ابو طالب کا انتقال، حضرت خدیجہؓ کی وفات، تبلیغ اسلام کے لئے طائف کا سفر، حضرت عائشہؓ سے نکاح، معراج کا واقعہ

۱۱ نبویؐ۔ ۵۱ سال کی عمر میں۔ یثرب (مدینہ) کے چھ آدمیوں کا قبول اسلام

۱۲ نبویؐ۔ ۵۲ سال کی عمر میں۔ یثرب کے بارہ آدمیوں کا قبول اسلام

۱۳ نبویؐ۔ ۵۳ سال کی عمر میں۔ یثرب کے بہتر آدمیوں کا قبول اسلام

۱ ہجری۔ ۵۴ سال کی عمر میں۔ مدینہ منورہ کے شہری نظم ونسق کی دیکھ بھال

۲ ہجری۔ ۵۵ سال کی عمر میں۔ جنگ بدر اور نکاح سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا

۳ ہجری۔ ۵۶ سال کی عمر میں۔ جنگ احد اور ولادت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

۴ ہجری۔ ۵۷ سال کی عمر میں۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت اور قاریوں کی شہادت

۵ ہجری۔ ۵۸ سال کی عمر میں۔ جنگ خندق

۶ ہجری۔ ۵۹ سال کی عمر میں۔ صلح حدیبیہ

۷ ہجری۔ ۶۰ سال کی عمر میں۔ بادشاہوں کو دعوت نامے، فتح خیبر

۸ ہجری۔ ۶۱ سال کی عمر میں۔ واقعہ تبوک، وفود کی آمد، حج کا فرض ہونا، فتح مکہ

۱۰ ہجری۔ ۶۳ سال کی عمر میں۔ حجۃ الوداع اور آخری خطبہ

۱۱ ہجری۔ ۶۴ سال کی عمر میں۔ علالت و وصال

(فرح عامر: سیالکوٹ)

http://www.minhaj.info